www.urdunovelscollection.com

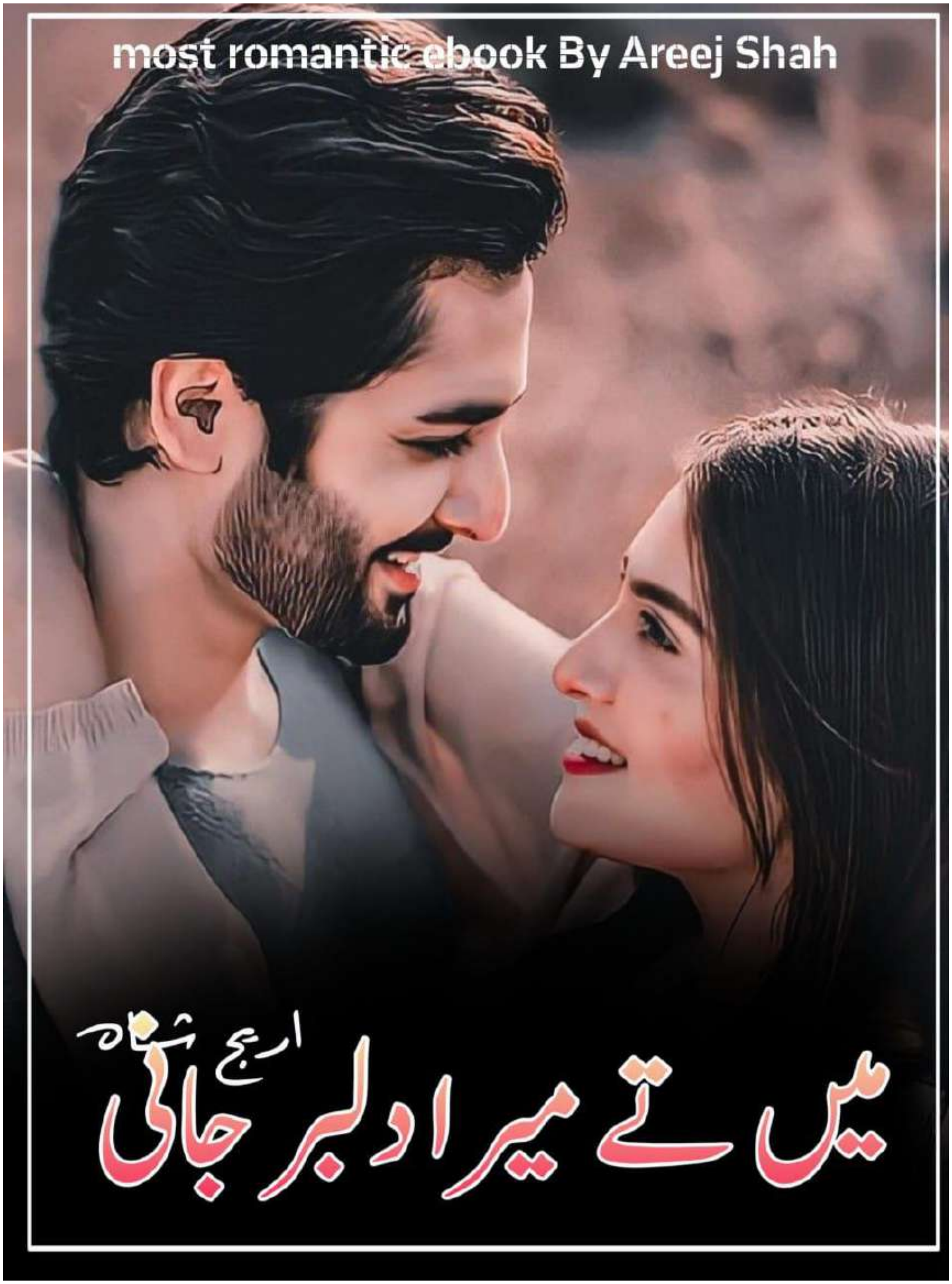

www.urdunovelscollection.com

میں تے میرا دلبر جانی

اریج شاہ

www.urdunovelscollection.com

○○○○○○

ہیلو جانی کیسی ہو وہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوئی اس نے دروازے پر شاید اپنے ہی

انتظار میں کھڑی اپنی کزن ردا کو دیکھتے ہوئے کہا ۔

چپ رہو گدی آہستہ آواز میں بولو اندر مہمان بیٹھے ہوئے ہیں۔ ردا نے سرگوشانہ

انداز میں بتایا تھا

مہمان ہمارے گھر میں کیا کر رہے ہیں کیا ان کا اپنا گھر نہیں ہے اس کی آواز اونچی

تھی

جب ردا نے اس کے منہ پر ہاتھ دباتے ہوئے اسے باہر کا راستہ دکھایا اور خود بھی

اسے گھسیٹ سے باہر کیا گئی تھی

ooooo

کیا مسئلہ ہے یار میرا بھوک سے برا حال ہو رہا ہے اور تم مجھے پتا نہیں کہاں لے کر جا

۔ رہی ہو وللیل اس کے ساتھ چلتی بڑی مشکل سے باہر آئی تھی

۔ کالج سے واپسی پر اکثر اس کا یہی حال ہوتا تھا یہ کوئی نئی بات نہیں تھی

بیوقوف لڑکی اندر رشتہ کرنے والے لوگ آئے ہوئے ہیں رشتہ آیا ہے وہ اب

۔ پرسکون ہو کر اسے بتانے لگی و للیل کی تو آنکھیں کھل گئیں

تم مجھ سے بچھڑنے والی او خدایا تیرا شکریہ آپ کا بہت بہت بڑا والا تھینک یو اس

چڑیل سے میری جان چھڑانے کے لئے وہ آسمان کی جانب دونوں ہاتھ اٹھائے بولی

بس بس زمین پر واپس آجاؤ رشتہ میرا نہیں تمہارا آیا ہے میں یہاں سے کہیں نہیں

جانے والی تم جارہی ہو جان میری چھوٹے رہی ہے۔ ردنے بتیسی کی نمائش کرتے

۔ ہوئے کہا

یہ میں نہیں ہونے دوں گی تم مجھ سے بڑی ہو پہلے تمہاری شادی ہو گئی وہ تو طرف

۔ تڑپ گئی تھی

کون بڑا کون چھوٹا اس بات سے فرق نہیں پڑتا قایان صاحب کا رشتہ آپ کے لئے

۔۔۔؟آیا ہے اپس سوری قایان بھائی کا رشتہ یا قایان جیجو کہہ کر پکاروں

وہ باقاعدہ اسے چڑاتے ہوئے بولی جبکہ باقان عباس کا نام سن کر اس کے کانوں سے

۔ دھواں نکلنے لگا تھا

اندر سوتیلی خالہ بیٹھی ہوئی ہیں۔اس کا اشارہ مہمانوں کی جانب تھا

تمہاری تو سگی ساس ہو گئی ڈانٹ وری۔بیٹا مزے سے کہتی اندر کی جانب جا چکی تھی

جبکہ وللیل تو وہیں باہر ہی زمین پر چوکڑی مار کر بیٹھ گئی تھی

www.urdunovelscollection.com

○○○○○○

۔ امی ایسا کیسے ممکن ہے وہ آپ کی سوتیلی بہن ہیں

کیا آپ مجھے اپنی سوتیلی بہن کے گھر میں ان کی بہو بنا کر بھیجی گئیں وہ تو مجھ پر ظلم و

ستم کے پہاڑ توڑے گی ۔

وہ اپنی ماں کے پیچھے پیچھے چلتی ان کو اس رشتے سے انکار کرنے کے لیے منا رہی تھی

۔

پر میری جان وہ ساری پرانی باتیں ہیں اب نہ تو ظلم و ستم والی ساس بہو والا سین چلتا

ہے اور نہ ہی انیسواں دور ہے

www.urdunovelscollection.com

اج کل تو بہو خاموشی سے اپنے ساس کی ہر بات مانتی بھی نہیں ہے اور آجکل کی

۔ ساس بھی بہت ماڈرن ہوتی ہیں

اور ماشاءاللہ سے رکیہ کیسی عورت ہے تم جانتی تو ہو وہ تو اپنے بیٹے کے معلومات میں

اب نہیں بولتی ہے جب اس کا بیٹا کنورا ہے تو شادی کے بعد کیوں بیچ میں ٹانگ کر

آئے گی

جانتی ہو تمہارے ابا ذرا مذہبی گھرانے سے تعلق رکھتے تھے

تو انہوں نے مجھے کبھی گھر سے باہر نکلنے ہی نہیں دیا اور کہاں رکیہ وہ ہزار لوگوں کے

بیچ میں کیسے روعب سے بات کرتی ہے

www.urdunovelscollection.com

www.urdunovelscollection.com

جب وہ بات کرتی ہے تو سامنے والا بول بھی نہیں سکتا کیا رعب ہے ماشاءاللہ سے

میری بہن کا امی تو آج اپنی بہن کے ہی نغمے گائے جا رہی تھیں

وہی بہن جو کبھی کسی زمانے میں انہیں پسند نہیں تھی آج اچانک ہی دنیا کے سب

سے اچھی عورت بن کے آگئیں

٥٥٥٥٥٥

بابا نے اسے کمرے میں بلا کر اس رشتے کے بابت پوچھا تو وہ بہت چاہنے کے باوجود

بھی اپنے بابا کے سامنے بے باکی سے انکار نہ کر سکی تھی

قایان میں ایسی کوئی خامی نہیں تھی جس کی بنا پر وہ رشتے سے انکار کر دیتی

www.urdunovelscollection.com

www.urdunovelscollection.com

بس وہ انتہائی سنجیدہ اور عجیب و غریب قسم کا انسان تھا اس کے ڈریسنگ بہت ماڈرن

تھی دیکھنے میں تو وہ انگریزوں کی فلموں کا ہیرو نظر آتا تھا

لیکن جب اس کے سامنے بات کرنے کے لیے بیٹھ جاؤ تو ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے

زندگی کے سب سے بورنگ لمحات سے گزر گئے ہوں

اپنے کزنوں کی فہرست میں کا سے یہی شخص پسند نہیں تھا جس کے ساتھ اس کا نام

اور زندگی بھر کا ساتھ اسے ملنے جا رہا تھا

لیکن بابا جان کے سامنے خاموشی سے ہاں کر کے ان سے پیار لیے وہ اپنے کمرے

میں آ گئی تھی ۔

OOOOOO

www.urdunovelscollection.com

یار ویسے قایان بندہ اچھا ہے بس مجھے نہ تھوڑا مشکوک لگتا ہے درا بیڈ پر لیٹی ہوئی بولی

تو وللیل اگلے ہی لمحے فکر سے اسے دیکھنے لگی تھی

مشکوک مطلب ؟۔۔۔

تمہیں کہیں یہ تو نہیں لگتا کہ اس کا کہیں افیئر چکل رہا ہے اور وہ مجبوری میں یہ رشتہ

کر رہا ہے یار اتنے امیر لوگ ہمارے گھر رشتہ لے کے کیوں آئیں گے

مانا کہ میں بہت خوبصورت ہوں لیکن اتنی بھی خوبصورت نہیں ہوں کہ قایان

عباس کا دل مجھ پہ آ جائے

www.urdunovelscollection.com

www.urdunovelscollection.com

آو چلو بابا کو بتاؤ یہ بات کہیں بابا جلد بازی میں میری اس کے ساتھ شادی نہ کر دیں

وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے باہر گھسٹنے لگی تھی جب ردا نے اپنا ہاتھ کھینچ کے اسے بھی

اپنے ساتھ بٹھا لیا

میں نے کب کہا کہ اس کا کوئی افیئر چل رہا ہے اور وہ زبردستی شادی کر رہا ہے حد

ہے میرے کندھے پر بندوق رکھ کر چلانا کی ضرورت نہیں ہے تمہیں انکار کرنا

ہے تو بابا کے سامنے خود جا کر انکار کرو

بابا کہہ رہے تھے کہ اس ہفتے منگنی ہو گی وہ واپس بیڈ پر جانے لگی تو ردا نے اسے ایک

اور بڑی خبر سنا دی

www.urdunovelscollection.com

www.urdunovelscollection.com

ویسے تم نے یہ تو پوچھا ہی نہیں کہ وہ مجھے مشکوک کیوں لگتا ہے وہ آنکھیں بند کر

کے سونے لگی تھی جب ردا اس کے پاس آکر بولی اور اگلے ہی لمحے ردا کے سر کے

بالوں کی لمبی چوڑی اس کے ہاتھوں میں آچکی تھی

تجھے کیا لگتا ہے میں تجھے اپنے بیڈ پر قبضہ کرنے دوں گی کبھی نہیں چڑیل تو کبھی اس

کمرے میں اکیلے حکومت نہیں کر پائے گی

میں تیری جان لے اس گھر سے جاؤں گی وہ پاگلوں کی طرح اس کے بالوں کی چوٹی

پکڑے کسی ڈبے کی طرح کبھی ادھر تو کبھی ادھر اچھلے جا رہی تھی جب ماما اور بابا

بھاگتے ہوئے ان کا شور سن کر کمرے میں آئے تھے

www.urdunovelscollection.com

ماما تو سر پیٹ کر رہ گئیں کہ اس لڑکی کی کچھ دنوں میں منگنی ہونے والی تھی اور یہ

اپنی بہن کے ساتھ لڑائی جھگڑے میں مصروف تھی

جبکہ بابا کو دیکھ کر ان دونوں کو بریک لگ گئی تھی

ردا کے بال کرنٹ کھائے انسان کی طرح اوپر اٹھے ہوئے تھے۔ جبکہ اپنے اوپر اپنا

دوپٹہ سیٹ کرنے کے باوجود بھی وللیل کی حالت سے صاف لگ رہا تھا کہ وہ جنگ

سے فارغ ہوئی ہے

بابا نفی میں سر ہلاتے ہوئے کمرے سے نکل گئے جبکہ ماما کو کچھ نہ ملنے پر انھوں نے

۔ اپنا جوتا اتار لیا تھا

www.urdunovelscollection.com

اور پھر ماما نے اس بات کی بھی کوئی رعایت نہ دی تھی کہ اس ہفتے میں وللیل کی

منگنی ہونے والی تھی

OOOOOOOOO

ہائے اللہ یہ ڈریس کتنا پیارا ہے ولی میں یہی ڈریس پہنوں گی اور ایک بہت ہی

خوبصورت شرارہ اسے دکھاتے ہوئے بولی

جب وللیل نے اس کی پرائز کی طرف دیکھا تو اس کی آنکھیں کھل گئیں اس نے

گھور کر اپنی بہن کو دیکھا تھا

دماغ ٹھیک ہے تمہارا اس کی قیمت برائیڈل ڈریس کے برابر ہے۔ خبردار جو تم نے

اس کی طرف نگاہ اٹھا کر بھی دیکھا دلہن میں ہوں تم نہیں کچھ اور دیکھو۔اور خدا کے

لئے زیادہ بابا جان کے جیب کی طرف دیکھو

اگر انہوں نے تمہیں یہ کہہ دیا ہے کہ اپنی مرضی سے کچھ بھی خرید کر پہن لو تو اس

کا یہ مطلب نہیں ہے تم کچھ بھی خریدنے کی خواہش کر بیٹھو

وہ اسے سمجھا کر دوسرے جوڑے کی طرف اشارہ کرنے لگی تھی جس کا کلر ردا کو تو

بالکل پسند نہیں تھا

ہاں سب سمجھ رہی ہوں میں تمہاری ڈریس تو سسرال سے آئی ہے نا اسی لئے اتنی

ہمدرد بن رہی ہو بابا جان کی ورنہ تمہیں اس موقع پر اپنی فکر کھائے جا رہی ہوتی

ردا اسے گھورتے ہوئے کہا تھا جب کہ وہ اس کی فکر کیے بنا آگے بڑھ کر ڈریس کو

دیکھنے لگی

مجھے بہت پیاس لگی ہوئی ہے میں نے جوس پینے جا رہی ہوں اگر تم نے ڈیسائیڈ کر لیا

تو ڈریس لے کر آ جانا میں تمہارے ساتھ بازار میں کھجل ہونے کے لیے نہیں آئی

وہ ادا ِبے نیازی سے کہتی وہاں سے رفو چکر ہو چکی تھی

جب کہ ردا تو اس بے وفا کی کمر کو ہی گھورتی رہ گئی۔ اگر اسے اپنی ڈریس کا مسئلہ ہوتا

تو اس وقت پورا بازار کھنگال چکی ہوتی

لیکن مسئلہ تو ردا کا تھا جیسے اس کی بالکل پرواہ نہیں تھی خود اپنی منگنی پر شہزادی بن

کر بیٹھنے والی تھی اور بہن بے شک کام والی ماسی لگے

○○○○○

وہ مزے سے جوس کا کین اٹھائے واپس اوپر والی بلڈنگ پر جارہی تھی جہاں وہ ردا کو چھوڑ کر آئی تھی

جب اپنے سامنے سے آدمی کو دیکھ کر کھٹک گئی۔اس نے چھپا چاہا اس سے پہلے کہ وہ اسے دیکھتا وہ زمین پر بیٹھ گئی تھی

باہر نکل آئیں وللیل میں نے تمہیں کو دیکھ لیا ہے اسے بہت قریب سے اسے گمبھیر مردانہ سرگوشی نما آواز سنائی دی

کون کہاں۔۔۔نہیں میرا مطلب ہے آپ یہاں۔اس کی آواز پر اس نے بوکھلاتے ہوئے آگے پیچھے دیکھا

اور پھر اسے اپنے سامنے دیکھ کر اٹھ کر کھڑی ہوئی

ہاں بالکل میں یہاں دو دن کے بعد میں نے منگنی ہے تو شاپنگ کے سلسلے میں آیا تھا

تم کیوں آئی ہو۔ تمہاری ڈریس تو ماما نے بھیج دی تھی نا۔ سنجیدگی سے پوچھ رہا تھا

ہاں تو وہ تو میں پہنوں گی نہ ردا کی ڈریس لینی تھی ہم نے سو آنا پڑا وہ ہر طرف ردا کو

تلاش کرنے کے بعد اسے جواب دے رہی تھی

اچھا مجھے لگا تو میں ڈریس پسند نہیں آئی اسی لئے تو اپنی مرضی سے ڈریس لینے آئی ہو

۔ خیر آو ہم کچھ پیتے ہیں

نہیں بالکل نہیں مجھے بالکل پیاس نہیں لگی اور ردا مجھے ڈھونڈ رہی ہو گی وہ جان

چھڑانے والے انداز میں بولی

جی نہیں محترمہ میں آپ کو بالکل بھی نہیں ڈھونڈ رہی الحمداللہ ابھی تک مجھے ایسی

کوئی بیماری لاحق نہیں ہوئی جس کا علاج تمہیں دیکھنا ہو

جیجیو آپ رات کو فون پر کیا کہہ رہے تھے آپ کو اس سے بات کرنی ہے تو کریں نا

بات میں اپنی شاپنگ مکمل کر کے آتی ہوں

اسے اچانک ہی پیچھے سے ردا کی ہوئی آواز سنائی دی تھی آواز میں بدلے کا بھی گمان

ہو رہا تھا

جبکہ ردا کے بات پر قایان عباس کے لبوں پر دلکش مسکراہٹ ابھری

ردا میرے خیال میں بہت زیادہ وقت ہو چکا ہے ہمیں گھر چلنا چاہیے اس نے چھبا

چھبا کر کہا

www.urdunovelscollection.com

قایان بھائی تمہارا زیادہ وقت نہیں لیں گے اور گھر پہ جا کر کون سا حلوہ بنا ہے جو تم

نے کھانا ہے

آپ دونوں بات کریں میں شاپنگ مکمل کر کے آتی ہوں مجھے بھی منگنی پر بہت پیارا

لگنا ہے۔

ویسے آپ نے نا میرے ساتھ بہت ناانصافی کی ہے جو اپنی ہونے والی دلہن کے لیے

ڈریس بھیج دیا

میرا بالکل خیال نہیں آیا نا آپ کو اب ہمیں تو اپنا انتظام خود ہی کرنا پڑے گا وہ اسے

بات کرنے کا موقع دیے بنا ہی وہ اسے گھسک گئی تھی

www.urdunovelscollection.com

بہت سمجھدار ہے ردا اور مسکراتے ہوئے بولا جبکہ وہ اس کی بتیسی گھر جا کر توڑنے کا

پلان بناتی وہ اس کے اشارے پر ریسٹورنٹ کے اندر کی طرف چلی گئی تھی

OOOOOOO

کیا لو گی تم وہ اس سے پوچھ کر ویٹر کو اشارہ کر چکا تھا

کچھ بھی۔۔۔بس اتنا کہہ کر وہ بات ختم کر چکی تھی جبکہ وہ خود ہی آرڈر دے کر

۔ اس کی طرف متوجہ ہوا

میں سمجھ سکتا ہوں اچانک ماما کا تمہارے گھر رشتہ لے کر آ جانا اور پھر شادی کی

تیاریاں شروع ہو جانا تمہارے لئے کافی عجیب ہو گا

لیکن ماما کی جلد بازی پر میں کسی طرح کا کوئی اعتراض نہیں کر سکتا۔ کیونکہ ماما کے

۔ مطابق میں بڑی مشکل سے شادی کے لئے راضی ہوا ہوں

۔۔۔؟ تو کیا آپ مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتے تھے

۔ نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے میں تو بس

بس کیا مطلب آپ کسی اور کو تو نہیں پسند کرتے۔اس کی زبان میں کھجلی ہونے لگی

۔

نہیں ابھی ایسی نوبت تو نہیں آئی وہ تھوڑا گھبرا کر بولا

نہیں ایسی کوئی بات ہے تو آپ مجھے اپنا دوست سمجھ کر بتا سکتے ہیں اس نے مسکراتے

ہوئے دوستی کی پیشکش کی تھی

www.urdunovelscollection.com

www.urdunovelscollection.com

ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔وہ اپنی مسکراہٹ دبا کر بولا

پکا۔۔۔۔؟اس نے پھر سے یقین دہانی کرنی چاہیے

۔۔؟۔ میں آپ کو ایسا انسان لگتا ہوں

نہیں نہیں آپ غلط سمجھ رہے ہیں آپ مجھے ایسے ویسے انسان بالکل نہیں لگتے لیکن

آپ ماشاءاللہ سے اتنے پیارے ہیں۔۔۔؛نہیں میرا مطلب ہے آپ اچھے ہیں آپ

۔ بہت ہینڈسم ہیں یہ میں کیا بول رہی ہوں ایسے تو یہ سر پر چڑ جائے گا

۔ اس نے اپنی زبان کو لگام دینے کے لئے سر جھکا کر اپنے لبوں پر ہاتھ جما لیا تھا

نہیں میں اس پر ہر گز نہیں چڑوں گا تم میری تعریف کر سکتی ہو۔وہ ایک بار پھر سے

۔ دلکشی سے مسکرایا

www.urdunovelscollection.com

۔ ۔ایک نہیں میرا وہ مطلب نہیں ہے

۔کیا مطلب ہے تمہارا بتاو نا یہی تو میں سننے بیٹھا ہوں

۔ میں کیا بول رہی ہوں مجھے جانا ہے

ردا مجھے ڈھونڈ رہی۔۔۔۔نہیں وہ کیوں ڈھونڈے گی مجھے۔۔۔؟وہ بے حد کم آواز

میں بر بڑائے جا رہی تھی جب کہ وہ سامنے بیٹھا تھا اس کے چہرے پر آتے جاتے

رنگوں کو دیکھ رہا تھا

چلو جاؤ۔۔اس نے مسکرا کر اسے جانے کی اجازت دی تو وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے

لگی ۔

۔۔۔۔؟ اب ایسے کیوں دیکھ رہی ہو

www.urdunovelscollection.com

آپ کو بات کرنی تھی نہ مجھ سے۔۔۔؟آخر اسے خیال آ ہی گیا تھا

اب شادی کے بعد ایک ہی بار بات کریں گے اور ایسے انداز میں بات کریں گے کہ تمہارے سارے شک وشبات دور ہو جائیں گے

خود کو تیار کرلو بندہ ذرا الگ قسم کا ہوں میں وہ اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے اپنے موبائل کو دیکھا جس پر کب سے آنے والی کال کو اگنور کیے جا رہا تھا آخر رسیو کرتا باہر نکل گیا۔

oooooo

تو بتاؤ نہ جیجو نے کیا بات کی تم سے۔۔۔؟وللیل نے واپسی پر سارے راستے اس سے بات نہیں کی تھی۔

www.urdunovelscollection.com

اپنی اور ان کی پرسنل باتیں تمہیں کیوں بتاؤں۔۔۔؟وہاں سے گھورتے ہوئے

سوال کرنے لگی

پرسنل باتیں۔۔۔۔۔۔واجی وا مطلب تم مجھ سے بھی پردہ

اب تم دونوں کی پرسنل بات بھی ہونے لگی ہیں واہ یہ مت بھولو کہ تم لوگوں کو

اکیلے میں نے ہی ملایا تھا۔ردا احسان کرنے والے انداز میں بولی

بتاؤنہ کیا رومینٹک باتیں کی ہیں دونوں نے۔وہ کھسکتے کھسکتے اس کے بستر میں گھس

۔ چکی تھی

رومینٹک باتیں۔۔۔؟وہ اسے گھورتے ہوئے بولی تو ردا نے جوش سے ہاں میں

۔۔ گردن ہلائی

www.urdunovelscollection.com

www.urdunovelscollection.com

۔ اس کی شکل سے لگتا ہے وہ رومینٹک باتیں کرتا ہو گا

۔کیا مطلب۔۔۔؟ ردا نے گھورا

مطلب کی بچی کیا تجھے لگتا ہے کہ وہ آدمی ایک پرسنٹ بھی رومنٹک ہے تجھے شرم نہ

آئی مجھے اس کے ساتھ اکیلے بھیجتے ہوئے

"۔۔۔،پندرہ منٹ اس نے صرف مجھے گھورا ہے کچھ بولا نہیں ہے وہ

۔۔۔؟ مطلب اس نے کچھ بھی نہیں کہا تو تم اتنے نخرے کیوں دکھا رہی تھی

۔ جیسے پتا نہیں اس نے کیا کیا بول دیا ہو

وہ اس کے دکھ کو بانٹنے کے بجائے اسے گھورتے ہوئے بولی تو ولیل نے تکیہ اٹھا کر

اس کو پیٹنا شروع کر دیا

www.urdunovelscollection.com

اب وللیل جاننا چاہتی تھی کہ آخر وہ امید کیا رکھتی ہے کہ اس سیکرٹ میٹنگ میں

اسی نوعیت کی باتیں ہونے والی تھی

ooooooooo

وہ اس وقت دلہن کی طرح سجی بے انتہا خوبصورت لگ رہی تھی

جو بھی اسے دیکھتا بے ساختہ ماشاءاللہ کہتا

تھوڑی دیر پہلے ہی رسم کرنے کے لئے اس کے سسرال والے یعنی اس کی سوتیلی

خالہ اور خالو کے ساتھ ان کا اکلوتا بیٹا تشریف لا چکا تھا

www.urdunovelscollection.com

اتنا بڑا خاندان تھا ان لوگوں کا کے انتہا نہیں اسی لئے انہوں نے اپنی منگنی کی رسم کو

لمبا چوڑا نہیں کیا تھا صرف گھر کے ہی تین افراد تھے جن کے سامنے رسم ادا ہونی

تھی

وہ کسی لمبے چکر میں پڑنا ہی نہیں چاہتے تھے اسی لئے بڑی خوبصورتی سے انہیں کہہ

دیا کہ منگنی وہ صرف گھر والوں کی موجودگی میں کریں گے

جب کہ اس حوالے سے بری رسم نکاح کی ہو گی جو اگلے جمعہ کو ہو گی

بابا جو یہ سوچ کر پریشان تھے کہ اخرجات کس طرح سے پورے ہوں گے یہ جان

کر تھوڑے ریلیکس ہو گئے تھے کہ وہ لوگ زیادہ لمبے چوڑے رسم ورواج میں

نہیں پڑنا چاہتے

www.urdunovelscollection.com

اتنے بڑے خاندان میں اپنی بیٹی کو بہا رہے تھے اسی لیے ٹینشنز بھی بہت ساری تھی

لیکن قایان عباس تو جیسے بن کر ہی ان کی ہر پروبلم کا حال آیا تھا

باباجان کو صرف مہندی اور شادی کے دن کی ہی تقریبات کرنی تھی اور انہوں نے

یہ بھی کہہ دیا تھا کہ شادی پر بھی وہ صرف 20 سے 30 لوگوں کو ہی بارات میں

لے کر آئیں گے جب کے ولیمہ خوب دھوم دھام سے ہونے والا تھا ۔

○○○○○

بالکل گھریلو سا ماحول تھا باہر رکھے صوفے پر ردا نے اسے لا کر بٹھایا تو اپنے بابا کے

اشارہ کرنے پر قایان اٹھ کر اس کے بالکل ساتھ آکر بیٹھ گیا

www.urdunovelscollection.com

چلو رسم شروع کرتے تھے قایان بیٹا یہ لو یہ انگوٹھی ہماری ہونے والی بہو کے ہاتھ

میں پہنا دو۔

ماما نے بڑی محبت سے انگوٹھی اس کے حوالے کی تو ردا نے بھی بنا دیر لیے وللیل کا

موی سا ہاتھ نرمی سے تھام کر قایان کے ہاتھ میں شرارتی سے انداز میں دے دیا

مہندی لگے سفید اور سرخ نازک ہاتھ پر اپنی گرفت مضبوطی سے جماتا وہ نفیس سی

انگوٹھی اس کے ہاتھ میں پہنا چکا تھا

انگوٹھی پہنانے کے بعد اس نے ہلکے سے اس کا ہاتھ دبایا تھا وللیل کا دل کی دھڑکن

جیسے رکنے لگی

جب ماما نے دوسری انگوٹھی وللیل کی طرف کی۔

www.urdunovelscollection.com

اس نے نگاہیں اٹھا کر اسے نہیں دیکھا تھا جب کہ وہ تو کب سے اپنا ہاتھ اس کے

سامنے کیے اس کے ہاتھ تھامنے کا منتظر تھا

لیکن وہ بڑی ہی توجہ سے اس کی انگلی میں اس طرح سے انگوٹھی پہنا گئی تھی کہ اس

کے ہاتھ کا ذرہ بھی اس کے ہاتھ سے ٹچ نہ ہوا ۔

جبکہ اس کے انداز پر ردا نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کو کنڑول کرتے ہوئے اپنے

منہ پر ہاتھ جما لیا تھا

وہ تو نہیں لیکن تم مجھے ضرور ارومانٹک قسم کی بندی لگ رہی ہو ولی۔ "اس نے

سرگوشی کی تو اس کے منہ پر مکہ مارنے کی خواہش کو وہ دل میں ہی دبا گئی

www.urdunovelscollection.com

ابھی صبح تک تو وہ یہ سوچ کر اداس ہو گئی تھی کہ اس کی منگنی کی تقریب اتنی سادگی

۔اور ان رومنٹک طریقے سے کی جا رہی ہے

بابا نے کہا تھا صرف بات پکی کر رہے ہیں تو زیادہ مہمانوں کو نہیں بلا رہے لیکن پھر

بھی ہاتھ پکڑ کر باقاعدہ منگنی کی گئی تھی وہ بھی اتنی سادگی سے

اگر اتنی ہی سادگی سے منگنی کرنی تھی تو اسے اتنا بھاری ڈریس پہنا کر بٹھانے کی کیا

ضرورت تھی یہ سوچتے ہی رہ گئی

۔لیکن اب وہ شکر کر رہی تھی کہ زیادہ لوگ نہیں تھے

منگنی میں بس اس کے چند ایک کزنز ہی شامل تھے۔ جنہوں نے اسے چھیڑ چھیڑ کر

اس کی درگت بنادی تھی

www.urdunovelscollection.com

اور پھر بعد میں باقاعدہ فوٹو گرافر کو بلایا گیا تھا منگنی کے بعد تصویریں خوب بنائے

گئی۔

○○○○○

طیب صاحب وہ میں کیا سوچ رہی تھی کہ ان لوگوں نے تو جہیز لینے سے منع کر دیا

ہے

لیکن پھر بھی ہم کچھ نہ کچھ تو دیں گے نا ایسا کرتے ہیں کہ ان دونوں کو شادی کے

بعد کہیں گھومنے کے لیے بھیج دیتے ہیں

ردا سامان لیے کمرے کے اندر آ رہی تھی جب اپنے والدین کو یہ کہتے ہوئے سنا

www.urdunovelscollection.com

نہیں نسیم بیگم میرا نہیں خیال کہ ایسا کرنا چاہیے کیونکہ ماشااللہ قایان کے پاس کسی

چیز کی کمی نہیں ہے وہ جس چیز کو چاہے حاصل کر سکتا ہے

اور اس کے لئے ہماری وللیل کو کہیں گھمانے لے کر جانا بھی مشکل ہرگز نہیں ہو گا

جتنے بھی پیسے بچ رہے ہیں بچا کر رکھ لو یہ سارے ردا کی شادی میں کام آئیں گے کل

کو کوئی یہ نہ کہے کہ بتیجی کو پال تو لیا لیکن اس کی اچھی سے شادی نہیں کر سکے

یہ تو اللہ کی طرف سے ہمارے لئے نعمت ہے کہ وللیل کی شادی میں زیادہ پریشانی

نہیں اٹھانی پڑی لیکن اللہ جانے ردا کے سسرال والے کیسے ہوں گے وہ بھی ہماری

بیٹی ہے ہمیں اس کے بارے میں بھی سوچنا ہے

www.urdunovelscollection.com

طیب صاحب کی بات پر نسیم نے ہاں میں سر ہلا دیا تھا جبکہ باہر ررا کو اس وقت اپنے

تایا تائی پر بے انتہا پیار آرہا تھا آج کے زمانے میں بھی ایسے لوگ تھے جو کسی

دوسرے کی اولاد کو یوں اپنے جگر کا ٹکڑا بنا کر رکھتے تھے

اس وقت ان کی اپنی بیٹی کی خوشیاں در پر کھڑی تھی اور وہ اس کے بارے میں سوچ

رہے تھے

جو آج سے پیدرہ سال پہلے اپنے ماں باپ کو کھو کر یہاں ان کے در پر آگئی تھی لیکن

وللیل کو دیکھتے ہوئے اس نے بھی اپنے تایا تائی کو بابا اور ماما کہنا شروع کر دیا تھا جس

۔ پر انہیں کوئی اعتراض نہیں تھا

بلکہ انہوں نے تو سگے ماں باپ بن کر دکھایا تھا

www.urdunovelscollection.com

○○○○○○

کیسی ہو جانو سنا ہے منگنی شنگنی کروا کے بیٹھی ہو وہ کمرے میں آئی تو اسے انگوٹھی

کے ساتھ مصروف پا کر بولی

منگنی کو چھوڑو یار یہ انگوٹھی دیکھو یہ مجھے بہت ٹائٹ ہے یہاں سے نکل ہی نہیں

رہی ہے وہ اچھی خاصی کوشش کرتے کرتے ہوئے بولی

اتنے پیار سے پہنائی ہے بندے نے کیوں اسے خود سے جدا کر رہی ہو صرف

انگوٹھی نہیں اپنا دل بھی دے کر گیا ہے تمہیں وہ

وہ ادا سے کہتی اس کی گود میں اپنا سر رکھ چکی تھی جب کہ وہ ابھی تک انگوٹھی سے

کوشش کرنے میں مصروف تھی

اووواب سمجھ میں آیا اس نے میرا ہاتھ پکڑ کر انگوٹھی کیوں پہنائی

۔کیوں۔۔؟ردا نے دلچسپی سے پوچھا

تا کہ یہ میری انگلی میں اٹک جائے میں بھی کہوں شکل سے اتنا رومنٹک لگتا تو نہیں تو

منگنی کے وقت کیسے لگ رہا تھا

ضرور اس نے انگوٹھی کو میری انگلی میں پھنسانے کے لئے اس نے میرا ہاتھ پکڑا تھا

وہ اپنی طرف سے نتیجہ اخذ کر چکی تھی

کاش تم اتنی انٹیلیجنٹ نہ ہوتی ردا آہ بھر کر رہ گئی

خاموش رہو مجھے انڈر ایسٹیمیٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے

اور اب زرا عزت سے بات کیا کرو میرے ساتھ میں اب منگنی شدہ ہوگئی ہوں میں

وہ اس کا سر اپنی گود سے ہٹاتے ہوئے ذرا اترا کر بولی

عزت تو تمہاری میری یہ بھی نہ کرے اس نے اپنا پیر اٹھا کر اپنی جھوٹی کا دیدار کروایا تھا

لیکن میں اس بات کو مانتی ہوں کہ اب تم منگنی شدہ ہو چکی ہو

اور جمعے تک تم نکاح شدہ بھی ہو جاؤ گی

اور پھر منگل تک تم شادی شدہ ہو جاؤ گی اور میں کمرہ شدہ وہ اپنی ہی روانی میں بولتے ہوئے اس کی گود سے اٹھ کر اپنے بیڈ پر ملکانہ انداز میں دراز ہونے ہی لگی تھی

کہ اس نے جوتی اٹھا کر پوری شدت سے اس کی کمر پر دے ماری تھی

میں اس گھر سے چلی جاؤں گی تب بھی یہ کمرہ میرا ہی رہے گا کمرہ شدہ تو میں ساری

زندگی نہیں ہونے دوں گی تمہیں یاد رکھنا

وہ اٹھ کر کھڑی ہوتے ہوئے اس کی عقل ٹھکانے لگا چکی تھی۔جب کہ ردا اپنی کمر

سہلا کر رہ گئی

کمینی میں تجھے شادی کے بعد بالکل مس نہیں کروں گی وہ تکیے میں منہ دبا کر کہنے لگی

۔تو للیل کو اس کی آواز کچھ رندھی لگی

ردا اس نے پکارا تھا

لیکن اس نے تکیے سے منہ نہ نکالا تو اسے خود ہی اٹھ کر اس کے پاس جانا پڑا

www.urdunovelscollection.com

ردا تو رو رہی ہے وہ بے چینی سے اس کے بال سہلانے لگی تھی کیونکہ وہ سچ میں رو رہی تھی ۔

۔ ردا تم کیوں رو رہی ہو یار میں کون سے ساری زندگی کے لئے جا رہی ہوں اسی لئے تو رو رہی ہوں کہ ساری زندگی کے لیے نہیں جا رہی تو آتی جاتی رہے گی

ردا آنسو صاف کرتی ایک نظر اسے دیکھ کر زبان چڑاتی کمرے سے باہر بھاگ گئی تھی

۔جب کہ وللیل بھی جھوتی اٹھائے اس کے پیچھے ہی بھاگی تھی

oooooo

۔شادی کی تیاریاں زور و شور سے شروع ہو چکی تھیں

www.urdunovelscollection.com

www.urdunovelscollection.com

سب کچھ کافی جلدی جلدی میں ہو رہا تھا کیونکہ شادی کے فورا بعد اس کی خالہ اور

۔ خالو عمرے پر جانے والے تھے

اسی لیے جانے سے پہلے وہ اپنے بیٹے کو مضبوط رشتے میں باندھ کر جانا چاہتے تھے

۔ تاکہ انہیں اس کی فکر نہ رہے

جمعہ کو نکاح تھا۔ جس کے لیے اسے ہر دن شاپنگ کے لیے بازار جانا پڑ رہا تھا مسلسل

۔ شاپنگ کر کے وہ بری طرح سے تھکنے لگی تھی

جبکہ ردا تو ہر چیز کو پوری طرح انجوائے کر رہی تھی شادی کی تقریبا ساری ذمہ داری

۔ اس کے نازک کندھوں پر تھی سب کچھ وہی دیکھ رہی تھی

www.urdunovelscollection.com

پورے گھر کی سجاوٹ اس نے اپنے ہاتھوں سے کی تھی۔اور اس وقت بھی وہ کسی

کام میں لگی تھی۔تھکاوٹ تو اسے بھی اچھی خاصی ہو گئی تھی۔ لیکن اپنی بہن کی

شادی میں وہ کسی طرح کی کمی بھی نہیں چھوڑ سکتی تھی

ابھی بھی وہ نیچے ہال میں کام کر رہی تھی کہ اب اسے یاد آیا۔آج صبح سے اس نے

وللیل کو بالکل بھی تنگ نہیں کیا۔اسی لیے تو وہ اپنا کام ٹھیک سے نہیں کر پا رہی

تھی ۔

وہ ہاتھ میں پکڑا ہوا سامان وہیں رکھ کر اوپر کمرے میں چلی آئی۔تاکہ وہ اسے ٹھیک

سے تپا سکے اسے بہت سارا تنگ کر کے وہ اسے اس گھر سے رخصت کرنے والی تھی

۔

www.urdunovelscollection.com

○○○○○○

۔ ہنستے کھیلتے ناچتے گاتے آخر نکاح کا دن آپہنچا

وہ اس وقت کمرے میں بالکل تنہا بیٹھی ہوئی تھی وائٹ کلر کی بے حد خوبصورت

فراک میں وہ اس وقت آسمان سے اتری کوئی حور نظر آرہی تھی

کل تک تو وہ بہت خوش تھی لیکن آج اس کے دل میں ماں باپ سے دور ہونے کا ڈر

بیٹھ گیا تھا

ہمیشہ کے لیے نہ سہی لیکن پھر بھی وہ اپنے ماں باپ سے دور تو جا ہی رہی تھی نہ۔ وہ

۔اس گھر سے دور جا رہی تھی ردا سے دور جا رہی تھی

بے شک ردا کے سامنے وہ کہہ چکی تھی کہ وہ اسے بالکل یاد نہیں کرے گی۔ بلکہ

شکر منائے گی کہ اس سے جان چھوٹی لیکن حقیقت یہی تھی۔ وہ دونوں ایک

دوسرے کے بنا کبھی بھی نہیں رہی تھی اور نہ ہی رہ سکتی تھی

وہ اسے بہت یاد کرنے والی تھی شاید ماما بابا سے بھی۔ اور یہ بات وہ کبھی بھی قبول

بھی نہیں کرتی اس کے سامنے

وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب ردا نے آکر اس کا دوپٹہ سیٹ کیا

مولوی صاحب آرہے ہیں اب شرافت سے سیدھی ہو کر بیٹھ جاؤ اور مولوی

صاحب کے سامنے چوں چراں کرنے کی ضرورت نہیں ہے ان کے پاس ڈنڈا بھی

ہے۔

www.urdunovelscollection.com

اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے اس نے ڈرایا تھا جس پر وللیل نے گھور کر

اسے دیکھا وہ چھوٹی بچی تھی جو وہ اسے ڈنڈے سے ڈرا رہی تھی

وہ تمہارے لئے لے کر آئے ہوں گے۔ کیوں کہ مجھ سے زیادہ تمہیں آرام سے

بیٹھنے کی ضرورت ہے۔ وہ بھی بولتے ہوئے حساب میں برابر کر رہی تھی جب

مولوی صاحب تشریف لے آئے جن کے ساتھ ان کے بابا تایا اور کچھ مزید لوگ

بھی تھے۔

ooooo

قبول ہے۔۔۔ مولوی صاحب کے پوچھے گئے سوال پر اس نے جواب دیا تھا جب

مولوی صاحب نے دوسری دفعہ یہ سوال دہرایا اور پھر تیسری دفعہ

وہ ان کے ہر سوال کے ساتھ جواب دیتی اپنا آپ اس شخص کے نام کر چکی تھی جسے

۔ آج سے پہلے وہ کبھی بھی پسند نہیں کرتی تھی

ہاں وہ اسے کبھی بھی پسند نہیں رہا تھا اس سکاب سے لیا دیا رویہ رکھنا اور سب سے

۔ الگ چپ چاپ رہنا ولیل کو کبھی بھی پسند نہ تھا

وہ بہت شوخ اور چنچل کی قسم کی لڑکی تھی صرف اپنی بہن کے ساتھ ہی نہیں بلکہ

۔ باقی سب کزن کے ساتھ بھی وہ مل جل کر کافی ہلہ گلہ کرتی رہتی تھی

ایسی لڑکی کو قایان عباس کا ساتھ ملنا اس کے لیے تھوڑا بہت نا قابل قبول تو تھا ہی

لیکن اپنے ماں باپ کی خوشی کے لیے وہ اس کے ساتھ ساری زندگی گزار سکتی تھی

۔ اس کی شکل کے سہارے سہی اور اس میں کچھ اچھا ہو نہ ہو لیکن ہینڈسم بہت تھا

نکاح کے بعد سب لوگ اسے مبارکباد دے رہے تھے بابا نے آکر اسے اپنے سینے

سے لگایا تھا ان کی آنکھوں میں نمی تھی جبکہ آنسو اس کی آنکھوں میں بھی آ گئے تھے

۔

لیکن اپنے بابا کی خوشی کی خاطر نم آنکھوں سے مسکرا دی تھی انہوں نے نرمی سے

اس کے ماتھے پر بوسہ دیا اور اسے ڈھیر ساری دعائیں دیں

۔ بے شک بیٹیاں وہی پیاری ہوتی ہیں جو اپنے ماں باپ کا مان رکھتی ہیں

ooooo

وہ نکاح کے بعد مجھ سے کیوں ملنا چاہتا ہے میں نے نہیں ملنا کسی سے بھی بتا دوں جا

کر اسے وہ گھبرا کر بولی

اس نے بابا کے سامنے ریکویسٹ کی ہے اور بابا نے کہا ہے کہ کیوں نہیں بیٹا اب تو

تمہاری امانت ہے ملواس سے۔ردا نے بات کرتے ہوئے بالکل بابا سا انداز اپنایا تھا

۔

بابا کو مجھ سے بھی تو پوچھنا چاہیے نہ کہ میں اس سے ملنا چاہتی ہوں یا نہیں مجھے نہیں

ملنا ردا پلیز کچھ کرو وہ اس کے دونوں ہاتھ تھام کر بولی تھی

میری جان میں پہرا داری کروں گی دروازے کے باہر رک کے کہ کوئی اندر نہ آ

۔ جائے اس نے اس کے جلے پر نمک مرچ اور مسالے چھڑکتے ہوئے کہا تھا

www.urdunovelscollection.com

www.urdunovelscollection.com

کتنی کمینی ہو تم تم جیسی بہن ہونے سے بہتر تھا کہ میری کوئی بہن نہیں نہ ہوتی۔وہ

اس کے ہاتھ چھوڑتے ہوئے اسے ایک زوردار دھماکہ مارتے اٹھ کر کھڑی ہوگئی

تھی۔

رداوہ کیا بات کرے گا مجھ سے وہ کنفیوز سی اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو چٹختے ہوئے

اس سے پوچھنے لگی۔

تمہارے ساتھ رومینس تو جھاڑنے سے رہا بقول تمہارے کہ وہ بالکل رومینٹک

انسان نہیں ہے تو بالکل بے فکر ہو جاؤ

وہ زیادہ سے زیادہ تمہیں خوش رکھنے کا وعدہ کرے گا۔یا پھر وہ ٹیپکل مردوں والی

باتیں۔وہ ناک سے مکھی اڑتی ہوئے بولی۔

www.urdunovelscollection.com